8442-کیا والد کی طرف سے دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز ہے

سوال

ایک شخص کی دو بیویاں ہیں اور ہر ایک سے ایک ایک بیٹی بھی ہے ، تو کیا کسی کے لیے یہ ممکن ہے کہ وہ دونوں بیٹیوں کو ایک ہی نکاح میں جمع کر لے (والد ایک ہے اور والدہ مختلف) ؟
مجھے یہ تو علم ہے کہ دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے ، تو کیا اس حالت میں کوئی اختلاف ہے ؟

پسندیدہ جواب

ان دونوں کے مابین جمع کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ بھی دنوں بہنیں ہی ہیں چاہے وہ ایک ہی ماں اور باپ سے ہوں یا پھر باپ کی طرف سے ہوں یا پھر ماں کی طرف سے وہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان کے عموم میں شامل ہونگی :

فرمان باری تعالی ہے :

{اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو لیکن جو ہوچکا سو ہوچکا }.. .

اور حدیث میں بھی ہے کہ :

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ :

کہ مرد کسی عورت سے شادی کرے اور اس کی پھوپھی پہلے ہی اس کی بیوی ہو یا پھر بیوی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی سے شادی کرے ، یا پھر عورت کی خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح کرے ، یا پھر بھانجی کی موجودگی میں خالہ سے ، اور نہ تو چھوٹی بڑی کے ہوتے ہوئے اور نہ ہی بڑی چھوٹی کے ہوتے ہوئے نکاح کی جائے ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (1045) سنن ابوداود حدیث نمبر (1768) امام ترمذي رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے ۔

اور فیروز دیلمی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور انہیں کہنے لگا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں ؟

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ان دونوں میں جسے چاہے اختیار کر لو ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (1048) سنن ابوداود حدیث نمبر (1915) اس کے علاوہ دوسروں نے بھی اسے روایت کیا ہے ۔

واللہ اعلم .